20425-رکن یمانی

سوال

میرا سوال کعبہ شریف کے متعلق ہے ، دو برس قبل میں عمرہ کی ادائیگی کے لیے گیا تو میرے نصیب اچھے کہ مجھے کعبہ کی دیواروں کے بالکل ساتھ مل کر طواف کرنے کا موقع یسر آیا اچانک میں نے رکن یمانی دیکھا تو کوئی عجیب سی چیز جو پتھر کے مشابہ تھی نظر آئی اور اس پر کچھ علامات بھی تھیں ، میری خواہش ہے کہ میں یہ جان سکوں یہ کیا چیز تھی اور اس کا نام کیا ہے ، اور کیا حجر اسود کی طرح ہم اسے بھی چوم سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

محمد طاہر کردی نے اپنی کتاب التاریخ القویم
لمکۃ و بیت اللہ الکریم میں لکھا ہے کہ :

رکن یمانی کا پتھر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور سے لیکر آج تک باقی
ہے ، اور جس نے بھی کعبہ کی تعمیر کی تجدید کی اس نے اس رکن یمانی کی حفاظت کی ۔

اور یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ سلطان مراد رابع کے دور 1040 ھجری میں جب اس نے کعبہ کی
تعمیر کی تجدید کی تو رکن یمانی کا ایک کنارہ ٹوٹ گیا تو اس جگہ پر سیسہ پگھلا کر ڈال
دیا گیا ۔

دیکھیں : التاریخ القویم لمکۃ و بیت اللہ الکریم (256/3) ۔

اور اس سے بھی قبل فاطمی دور حکومت میں رکن یمانی کا ٹوٹنا اور اس کی مرمت بھی
ہو چکی ہے ۔

ہو سکتا ہے آپ نے جو دیکھا ہو وہ سکہ اور کیلوں کے نشانات ہوں ، اور خوشبو اور طواف
کرنے والوں کے استلام کی بنا پر اس کا رنگ متغیر ہو چکا ہے ، اور اس رکن کو استلام کرنا
مشروع ہے لیکن اس میں تکبیر اور بوسہ لینا شامل نہیں ، اس لیے اگر استلام کرنا (یعنی
ہاتھ پھیرنا) ممکن نہ ہو تو اس کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا جائے گا ، کیونکہ اس کی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دلیل نہیں ملتی ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی کا استلام کیا کرتے تھے اور وہاں تکبیر نہیں کہتے تھے، تو اس بنا پر اسے استلام کرتے وقت تکبیر کہنا سنت نہیں ہے۔ دیکھیں: الشرح الممتع (283/7)۔

اور شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

اور ہر چکر میں رکن یمانی کا استلام کرے، لیکن اسے چومے نہیں، اور اگر اس کا استلام کرنا ممکن نہ ہو تو اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا مشروع نہیں ہے۔

دیکھیں: مناسک الحج العمرۃ صفحہ نمبر (22)۔

اور استلام کی دلیل وہ روایت ہے جسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کیا کرتے تھے تو ہر چکر میں حجر (اسود) اور رکن یمانی کا استلام کیا کرتے تھے۔

دیکھیں: صحیح الجامع حدیث نمبر (4751)۔

رکن یمانی کے استلام کی فضلیت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بھی مروی ہے، جسے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں) مسند احمد علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (2194) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم.